Day: Wednesday Date: 10-12-25

44

Name Ume Farwa

Batch 83 (41203)

Mock Exam (VI)

Islamic Studies

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال نمبر 2

آخرت کے عقیدے کی وضاحت کریں
انسانی زندگی میں اس کی اہمیت پر تبصرہ کریں۔

1. تعارف

آخرت کا عقیدہ اسلام کے بنیادی
ایمان کا حصہ ہے اور زندگی کو
مکمل معنویت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے
یہ عقیدہ انسان کو یاد دلاتا ہے کہ دنیا فانی
ہے اور اصل زندگی موت کے بعد ہے

انسان کے مرنے کے بعد قیامت والے دن
جب اسے اُٹھایا جائے گا اور تمام لوگوں
کے اچھے اور بُرے اعمال اللہ کے سامنے
پیش کیے جائیں گے۔ جن کی
نیکیاں زیادہ ہوں گی اُن کو جنت
میں داخل کیا جائے گا اور جن کی
بُرائیاں زیادہ ہونگی اُن کو دوزخ
میں ڈالا جائے گا۔ یہی آخرت
کا دن ہے جب ظالم کے ظلم کا بدلہ
دیا جائے گا اور مظلوم کو انصاف
ملے گا۔ آخرت پر ایمان لانا
ہمارے ایمان / دین کا حصہ ہے اس
کے بغیر عقیدہ اور ایمان مضبوط نہیں
ہوتا۔

وما الحیاۃ الدنیا الا متاع الغرور

ترجمہ:
دنیا کی زندگی صرف دھوکہ ہے
آخرت حقیقی ہے۔

Day: ______ Date: ______

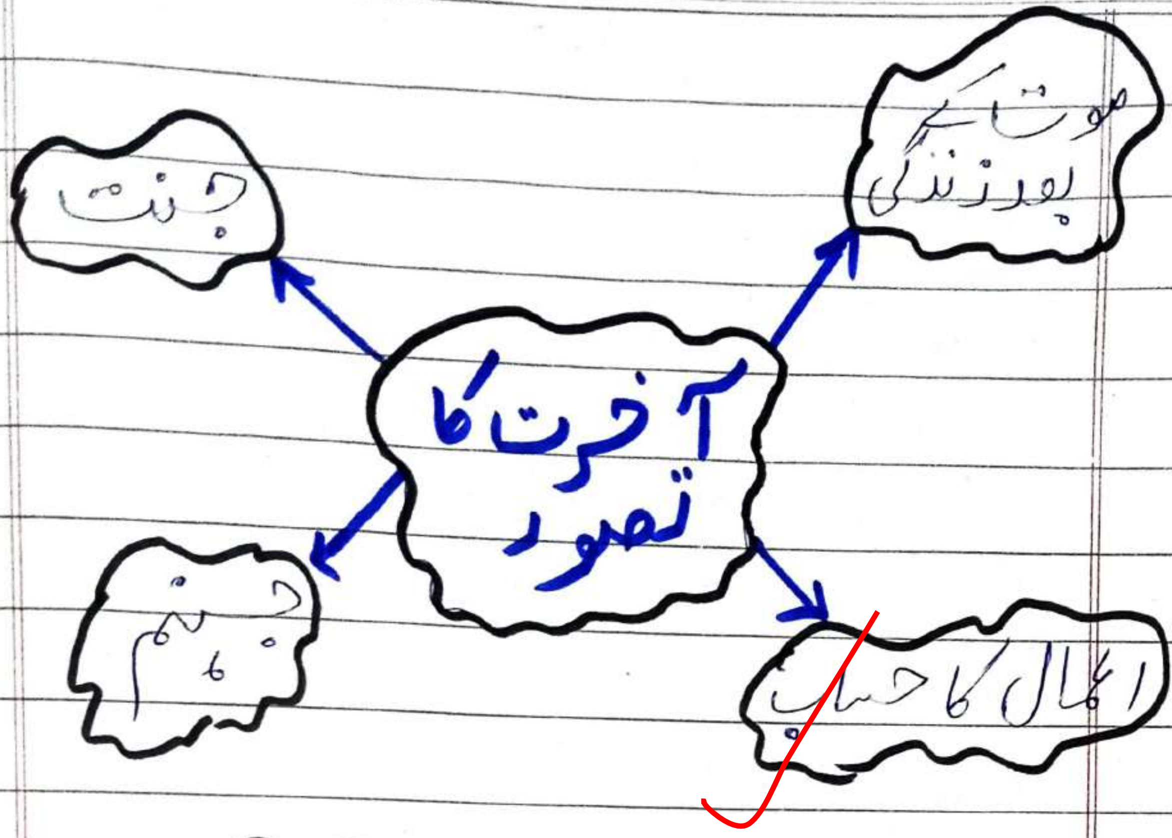
آخرت کا تصور
جنت
موت کے بعد زندگی
جہنم
اعمال کا حساب

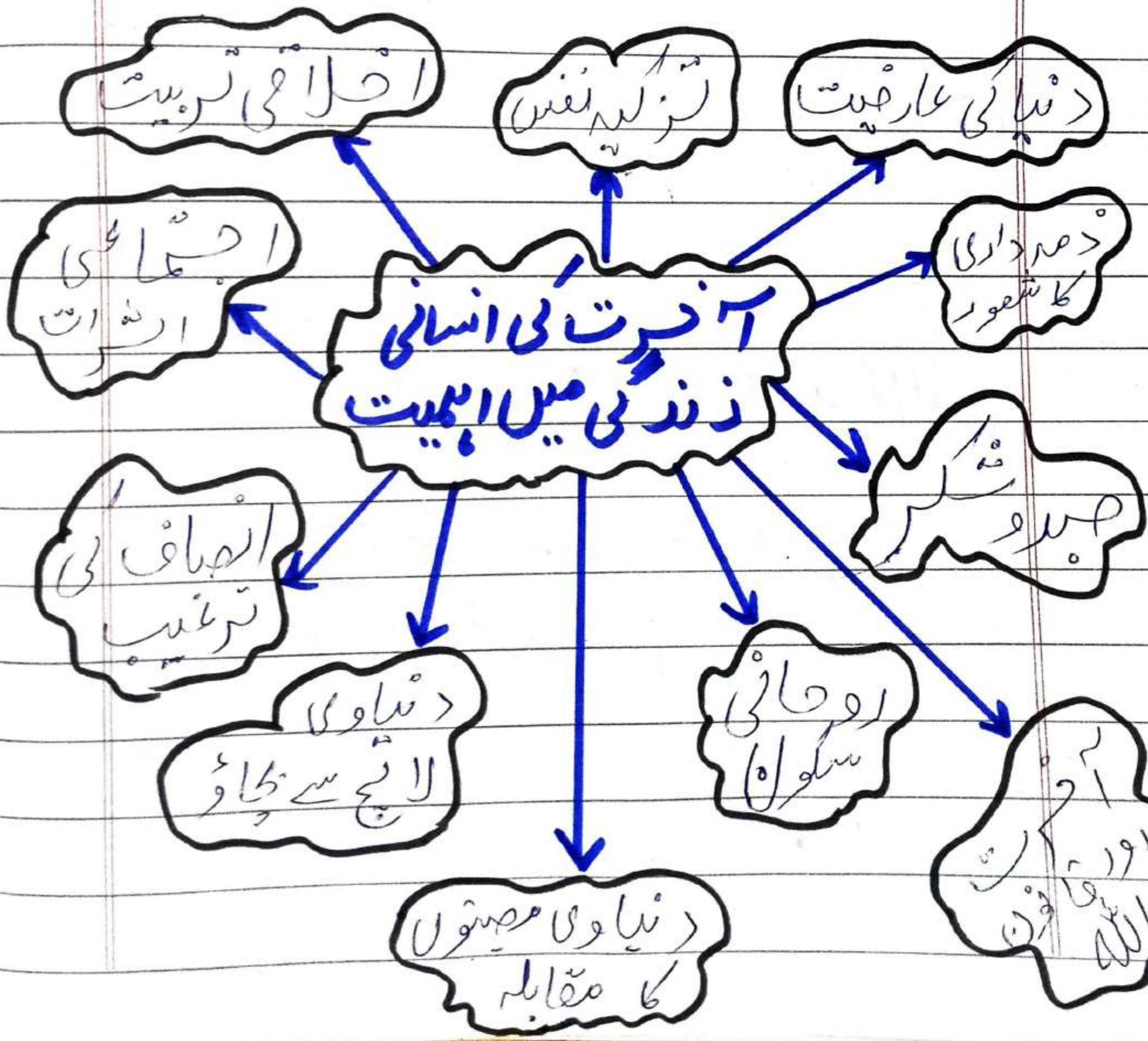
آخرت کی انسانی زندگی میں اہمیت
اخلاقی تربیت
تزکیہ نفس
دنیا کی عارضیت
اجتماعی اثرات
ذمہ داری کا شعور
صبر و شکر
انصاف کی ترغیب
دنیاوی لالچ سے بچاؤ
دنیاوی مصیبتوں کا مقابلہ
روحانی سکون
آخرت اور اللہ کا خوف

Day: ________ Date: ________

2 آخرت کا تصور

آخرت انسان کی زندگی کا اصل مقصد اور منزل بیان کرتی ہے یہ سمجھاتی ہے کہ دنیاوی کامیابی عارضی ہے اور حقیقی کامیابی اعمال کی بنیاد پر آخرت میں ہوگی

کل نفس ذائقۃ الموت ثم الینا ترجعون

ترجمہ: ہر جان جان موت کا ذائقہ چکھے گی اور پھر ہم اسی کی طرف لوٹائیں جائیں گے۔

3 موت کے بعد زندگی

موت کے بعد انسان کی روح قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہوگی۔ یہ عقیدہ انسان کو یاد دلاتا ہے کہ ہر عمل کا حساب ہوگا اور کوئی بھی چیز اللہ کے علم سے پوشیدہ نہیں ہے۔

4 اعمال کا حساب

قیامت میں ہر انسان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ اس کو اعمال کے مطابق پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

Day: Date:

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

[redacted] ترجمہ: جو شخص ذرہ بھر نیکی کرے گا
اسے نظر آئے گی اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا اسے
بھی نظر آئے گی۔ (الزلزلة 7-8)

5 جنت اور جہنم

نیک اعمال کرنے والا
جنت میں جائے گا اور برے اعمال کرنے والا
جہنم میں جائے گا

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان
کیلئے جنت الفردوس میں نعمتیں ہوں گی

6 دنیا کی عارضیت

دنیاوی زندگی آخرت
کی تیاری کا ذریعہ ہے بیشک دنیا آخرت
کی کھیتی ہے۔ یہ عقیدہ انسان کو سکھاتا
ہے کہ دنیاوی لذتیں وقتی ہیں اور
ان پر زیادہ توجہ دینا نقصان دہ ہے۔

7 اخلاقی تربیت

آخرت کا عقیدہ
انسان کی اخلاقی تربیت میں بنیادی کردار ادا
کرتا ہے۔ یہ نیکی اور برائی میں تمیز پیدا کرتا

Day: ____ Date: ____

اور انسان کے کردار کو مضبوط اور مثبت بناتا ہے

8 ## صبر و شکر

مشکلات میں آخرت کا یقین انسان کو صبر اور شکر اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

اللہ کا فرمان ہے۔

ترجمہ: **صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ کی مدد کے بغیر نہیں**

9 ## انصاف کی ترغیب

آخرت کا عقیدہ انسان کو دنیا میں عدل و انصاف کے اصول اپنانے پر مجبور کرتا ہے یہ معاشرت میں حق و انصاف کی بنیاد مضبوط کرتا ہے۔

10 ## روحانی سکون

آخرت پر ایمان انسان کو روحانی سکون اور اطمینان عطا کرتا ہے۔ یہ دل کی فکروں کو اور پریشانیوں کو کم کرتا ہے اور زندگی کو مضبوطی بخشتا ہے۔

Day:

Date:

11 دنیاوی لالچ سے بچاؤ

آخرت کی یاد انسان کو مال و دولت اور دنیاوی لذتوں کے لالچ سے بچاتی ہے۔

القرآن: "اپنے وعدوں میں اللہ کو پیش نہ کرو تاکہ تم نیکی، تقویٰ اور لوگوں کے درمیان اصلاح پیدا کرو"

(النساء: 29)

12 ذمہ داری کا شعور

آخرت کے عقیدے سے انسان اپنی ذاتی اور معاشرتی ذمہ داریوں کو بہتر سمجھتا ہے۔ یہ عقیدہ انسان کے اعمال کو احتیاط اور سوچ سمجھ کر کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

13 اجتماعی اثرات

آخرت کے عقیدے سے معاشرہ امن، بھائی چارہ اور اتحاد کی فضا میں رہتا ہے انسان کی نیکی اور تحمل کی عادت معاشرتی سطح پر اخلاقی ترقی کا سبب بنتی ہے

Day:
ate:

تزکیہ نفس 16

آخرت کا ایمان

انسان کے دل کی پاکیزگی اور تقویٰ کو فروغ دیتا ہے۔ یہ نفسیاتی طور پر انسان کو گناہوں سے دور رکھنے اور پاکیزہ اعمال کی طرف مائل کرنے میں مددگار ہے۔

دنیاوی مصیبتوں کا مقابلہ 17

آخرت کا یقین

انسان کو مشکل حالات میں مضبوط اور حوصلہ مند بناتا ہے۔ یہ عقیدہ انسان کو مشکلات میں صبر اور امید پر قرار رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔

آخرت اور قانون الٰہی 18

انسان جانتا ہے کہ ہر اعمال کا حساب اللہ کے قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ شعور انسان کو اخلاقی اور معاشرتی نظم قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

Day:

Date:

17 ## حیاتِ طیبہ کی ترغیب

آخرت کا عقیدہ انسان کو نیکی، عبادت اور صدقہ کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جو کوئی نیک اعمال کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور ایمان والا ہو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

(النساء: 124)

18 **نتیجہ** آخرت کا عقیدہ انسان کی زندگی کا مرکزی ستون اور رہنما اصول ہے۔ یہ انسان کو روحانی، اخلاقی اور عملی مضبوطی عطا کرتا ہے اور معاشرت میں انصاف، بھائی چارہ اور ذمہ داری قائم رکھنے میں مددگار ہے۔ آخرت پر ایمان رکھنے والا انسان ہر عمل میں معقولیت اور مقصدیت کا حامل ہوتا ہے اور اپنی زندگی کو برکت اور کامیابی سے بھر دیتا ہے۔

Day:
Date:

سوال نمبر 3: اخلاص پاکیزگی اور رواداری اسلامی تہذیب کی ترقی کے بنیادی عناصر ہیں۔ وضاحت کریں۔

1 تعارف

اسلامی تہذیب کی بنیاد دو عظیم اخلاقی اصولوں پر قائم ہے:

اخلاص اور رواداری

یہی دونوں عناصر مسلمانوں کے فکری سماجی، سیاسی اور روحانی ارتقاء کا ذریعہ بنے۔ اخلاص انسان کے باطن کو پاک کرتا ہے جبکہ رواداری معاشرے میں امن ہم آہنگی اور بقائے باہمی کو فروغ دیتی ہے۔

اخلاص

2 اسلامی تہذیب کی روح

اخلاص کا مطلب ہے کہ بندہ مکمل صرف اللہ کی

Day:

Date:

رضا کیلئے کیا جائے۔ ریاکاری یا دکھاوے سے پاک ہو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اور انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا مگر یہ کہ اللہ کی عبادت کریں دین کو اسی کیلئے خالص رکھتے ہوئے

(سورہ البینہ: 5)

اخلاص کا تہذیب پر اثر 3

اخلاص نے مسلمانوں کے کردار میں سچائی دیانت اور اخلاقی عظمت پیدا کی ہے۔ حکمرانوں اور علماء نے خدمت خلق کو عبادت سمجھ کر سماجی ادارے قائم کیے۔ علمی و تہذیبی ترقی اخلاص کی بدولت خالص نیت سے ہی ممکن ہوتی ہے۔

رواداری

اسلامی معاشرت کی بنیاد 6

Day: ate:

رواداری کا مطلب ہے دوسروں کے عقائد مذاہب اور آراء کا احترام کرنا اور انہیں جینے کا حق دینا۔

ہر اس چیز اور عمل کو برداشت کرنا جو اپنی پسند کے مطابق نہ ہو رواداری کہلاتا ہے۔

القرآن

دین میں کوئی جبر نہیں

(البقرہ: 256)

یہ آیت اسلامی معاشرت میں رواداری کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

رواداری کا تہذیب پر اثر

رواداری کی وجہ سے ہی غیر مسلم اقلیتوں کو حقوق اور مذہبی آزادی ملی ہے۔ اسلامی معاشروں میں یونانی ایرانی ہندی اور رومی علوم پروان چڑھے کیونکہ رواداری نے فکر کی وسعت پیدا کی۔

اندلس کی اسلامی تہذیب رواداری

Day:

Date:

رواداری کا روشن نمونہ بنی۔ جہاں مسلمان، عیسائی اور یہودی مل کر ترقی کرتے رہے۔

6 اسلامی تہذیب کی تشکیل میں اخلاص اور رواداری کی اہمیت

اخلاص نے فرد کا تعلق اللہ سے مضبوط کیا جبکہ رواداری نے اس کا تعلق معاشرے سے سنوارا۔
یہ دونوں خصوصیات مل کر عدل، مساوات، بھائی چارہ اور علمی ترقی کا باعث بنیں۔
انہی اصولوں نے اسلامی تہذیب کو عالمی سطح پر مقبول، مؤثر اور دیرپا بنایا۔

7 نتیجہ:

اسلامی تہذیب کی عظمت کی بنیاد نہ صرف عقائد و عبادات

Day: ________ Date: ________

سے ہے بلکہ ان اخلاقی اقدار سے بھی ہے
جن میں سب سے زیادہ نمایاں
اخلاص اور رواداری ہیں۔ اخلاص
انسان کو باطنی پاکیزگی عطا کرتا ہے
جبکہ رواداری معاشرتی ہم آہنگی
قائم کرتی ہے۔ یہی دونوں اوصاف
اسلامی تہذیب کے ارتقاء کی اصل
قوت رہے ہیں۔

سوال نمبر: 4

اسلامی سیاسی نظام کا اصل مقصد ایک عادل ریاست اور معاشرہ قائم کرنا ہے۔ وضاحت کریں؟

1 تعارف

اسلامی سیاسی نظام کا مقصد
محض حکومت قائم کرنا نہیں بلکہ ایسی
ریاست تشکیل دینا ہے جو عدل مساوات
اور انسانیت کے بنیادی حقوق کی
ضامن ہو۔ اسلام میں ریاست

Day:

Date:

کا تصور اللہ کی حاکمیت شریعت کی بالادستی اور عوام کی فلاح پر مبنی ہے۔ عہد نبی اکرم ﷺ سے دور خلافت راشدہ تک اسلامی سیاسی نظام کا مرکزی محور یہی عدل پر مبنی معاشرہ رہا ہے۔

قدرت ہے اسی کی اقتدار اس کا ہے۔
اجرائے قضا میں اعتبار اس کا ہے
تو کون ہے فیصلہ سنانے والا
عزت، ذلت پہ اختیار اس کا ہے۔

2۔ اللہ کی حاکمیت:
عدل کی بنیاد

اسلامی سیاسی فکر میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کو حاکم اعلیٰ مانا جاتا ہے۔ اس سے اقتدار اور اعلیٰ انسانوں کے ہاتھ میں نہیں بلکہ شریعت کے اصولوں میں

Day: ______ Date: ______

محدود ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"بے شک اللہ حکم دینے میں سب سے بہتر ہے"

(یوسف: 80)

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ عدل کا اصل سرچشمہ اللہ کا قانون ہے۔

3. حکمران کی بنیادی ذمہ داری:

عدل کا قیام

اسلامی ریاست میں حکمران کو امین اور خادم تصور کیا جاتا ہے۔ جس کا کام ظلم کا خاتمہ اور انصاف کی فراہمی ہے۔

4. اسلامی نظام عدل کے اصول

مساوات اول تمام انسان بحیثیت انسان اور بحیثیت شہری برابر ہیں۔ آپس میں کسی کو رنگ، نسل یا دولت کی بنیاد پر ترجیح نہیں

Day:

Date:

بھی مساوات ہونی چاہیے کسی کو بھی کسی سے کوئی امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے۔ نظام عدل کی حقیقی بنیاد یہی ہے۔

وہی ہے کہ جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ (القرآن)

5 حق کے مطابق دینا

عدل کے متعلق دوسرا بنیادی اصول یہ ہے کہ حقدار کو اس کے حق کے مطابق دیا جائے اگر کسی کا حق زیادہ بنتا ہے تو اسے کم یا دوسروں کے برابر دے دیا جائے تو یہ عدل نہ ہوگا۔

6 دشمنی سے اجتناب

نظام عدل کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے کہ قاضی یہ خیال کرے کہ

"اور کسی گروہ کی دشمنی

Day: ate:

تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کریں کہ تم انصاف نہ کرو عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

القرآن

7 خواہشات نفسانی سے اجتناب:

خواہشات نفسانی بھی کبھی انصاف اور عدل کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں جو دولت کی خواہش رشوت لے کر بے انصافی کی طرف لے آتی ہے۔ نظام عدل کے اصولوں اور بنیادوں میں سے یہ بھی ہے کہ خواہشات نفسانی بھی انسان کو بے انصافی اور عدل سے ہٹنے پر مائل نہ کریں۔

پس خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔

(القرآن)

8 قاضی کے فرائض

قاضی کے فرائض میں

ہر قسم کے مقدمات کی سماعت اور ان کا فیصلہ کرنا، گواہوں کی جانچ پڑتال اور جرح کرنا معاملات کی تہہ تک پہنچ کر حقیقت کو سامنے لانا حق دار وں کو اس کا حق دلانا ظالم کے ظلم و وقوع پر اس کیلئے سزا تجویز کرنا، جرائم کی روک تھام کیلئے کوشش کرنا اور جرائم پر سزائیں تجویز کرنا، عدلیہ کے اقدام کے خلاف کسی بھی اقدام کے متعلق نوٹس لینا اور ماتحت عدالتوں کیلئے حسب ضرورت ذیلی عدالتیں اور قاضی مقرر کرنا وغیرہ شامل ہے۔

9۔ نتیجہ

اسلامی سیاسی نظام کا مقصد عدل اور انصاف پر مبنی ریاست اور معاشرہ قائم کرنا ہے جہاں پر تمام لوگ اپنے حقوق و فرائض اچھے سے سرانجام دے سکیں اور کسی کی حق تلفی نہ کی جائے نہ کسی پر ظلم ہو اور نہ ہی جانبداری کا مظاہرہ کیا جائے۔

Date:________ Day: M T W T F S S

سوال نمبر 7:

اسلامی معاشرے میں خواتین کی حیثیت اور حقوق بیان کریں۔ قرآن و سنت نے اس پر کس طرح زور دیا وضاحت کریں؟

1 تعارف:

اسلام عورت کو عزت و وقار کے ساتھ ایک مکمل شخصیت تسلیم کرتا ہے قرآن و حدیث میں عورت کو وہ مقام دیا گیا ہے جو نہ قدیم معاشروں نے دیا اور نہ مغرب کا جدید نظام دے سکا۔ قرآن و سنت میں عورت کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کے طور پر بلند مقام دیا گیا۔ اس کے برعکس مغرب نے عورت کو آزادی کے نام پر استحصال کا شکار بنایا۔

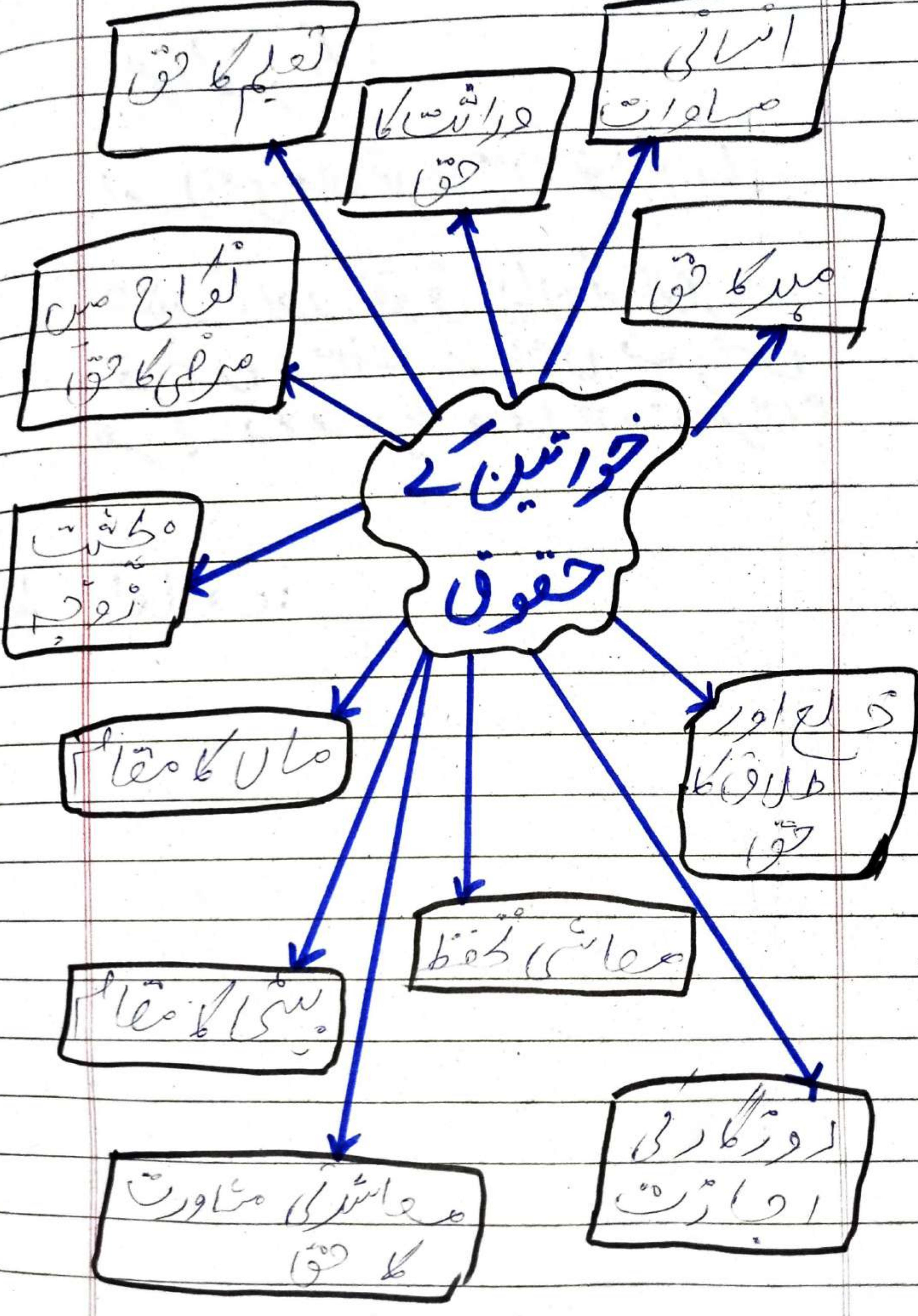

خواتین کے حقوق
تعلیم کا حق
وراثت کا حق
انسانی مساوات
نکاح میں مرضی کا حق
مہر کا حق
بحیثیت زوجہ
ماں کا مقام
خلع اور طلاق کا حق
معاشی تحفظ
بیٹی کا مقام
معاشرتی مشاورت کا حق
روزگار کی اجازت

Date:

2. ## انسانی مساوات

اسلام نے عورت کو مرد کے برابر ایک معزز انسان قرار دیا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں۔

(ولقد کرمنا بنی آدم)

"اور بے شک ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی"

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ عورت اور مرد دونوں کو یکساں عزت دی گئی ہے۔

3. ## تعلیم کا حق

اسلام نے عورت کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا ہے۔

نبی کریم کا ارشاد ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

اس سے عورت کی فکری و علمی ترقی کا دروازہ کھول دیا۔

4. ## نکاح میں مرضی کا حق

اسلام میں عورت کو اپنے نکاح میں رائے دینے کا مکمل حق دیا گیا ہے ایک لڑکی نے نبی کریم سے نکاح فسخ کروایا کیونکہ مرضی کے

بعد نکاح ہوا تھا آپ نے اس کا
فیصلہ قبول فرمایا۔ (نسائی)

5 مہر کا حق

اسلام نے مہر کو عورت کا
بنیادی حق قرار دیا۔ قرآن پاک میں
ارشاد ہے

ترجمہ اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی
سے ادا کرو۔ القرآن

مہر عورت کے وقار اور عزت کے تحفظ کی
ضمانت ہے۔

6 وراثت کا حق

اسلام نے عورت
کو وراثت میں حصہ دیا
قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ: مرد کیلئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔
(القرآن)

7 طلاق / خلع کا حق

اسلام سے
قبل عورت کو اپنے شوہر سے جس نے اسے
فرمت کار بنا کے رکھا تھا سے آزادی حاصل
کرنے کیلئے کوئی راستہ نہ تھا۔ مرد جب چاہتا
طلاق دیتا اور جب چاہتا واپس
بلا لیتا۔ عورت کے پاس خلع کا حق بھی نہیں

Date:

تھا وہ مرد کے ظلم و ستم کو برداشت کرتی۔
اسلام نے خلع کا حق دیا کر عورت
کا مقام بلند کیا اور اسے مجبوری اور
ظلم کے رشتوں سے آزادی کا حق
دیا۔

8 بحیثیت ماں

اسلام میں خدا کی
عبادت کے بعد والدین کے ساتھ مہربانی
کو دوسرا درجہ دیا گیا۔ یہ انسان
کی بخشش کا وسیلہ بھی ہے۔
ایک مشہور حدیث ہے

جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

9 بیٹی کا مقام

نبی کریم نے فرمایا
"جو شخص تین بیٹیوں کی پرورش
کرے انہیں ادب سکھائے ان پر
رحم کرے اور اچھی جگہ ان کی
شادی کرے اس کے لیے جنت واجب
ہو گی"
اسلام نے بیٹی کو بوجھ نہیں بلکہ
رحمت قرار دیا ہے۔

۱۰ بحیثیت زوجہ

قرآن صریح وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے کہ شادی ایک سماجی ضرورت ہے اور اس کا مقصد انسانی زندگی کی بقاء کے ساتھ ساتھ روحانی پاکیزگی اور جذباتی قلبی سکون حاصل کرنا ہیں۔ اس کی بنیاد باہمی محبت اور ہمدردی ہیں۔

۱۱ مشاورت کا حق

اسلام نے عورت کی رائے کو اہمیت دی صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت ام سلمہ کا مشورہ نبی کریم ﷺ نے قبول فرمایا۔

12 معاشی تحفظ

اسلام میں مرد پر عورت کا خرچ واجب ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: مرد عورتوں پر ذمہ دار ہیں۔ (النساء:34)

13 روزگار کی اجازت

حضرت شفاء بنت

Date:
Day: M T W T F S S

عبداللہ کو مدینہ کے بازار کی
نگرانی دی گئی۔ (ابن سعد)

اسلام نے عورت کے ساتھ روزگار
کمانے کی اجازت دی ہے۔

نتیجہ

17

اسلام نے عورت کو وہ
حقوق اور مقام دیئے جو انسانی
تاریخ میں آج تک کسی مذہب
نے نہیں دیے۔
بیوی، بیٹی، بہن، ماں ہر روپ
میں عورت کو مقام عطا کیا
گیا اور اس کے حقوق کا تحفظ کیا
گیا۔ اسلام سے پہلے بیٹی کو زندہ
دفن کر دیا جاتا تھا اور بیٹی پیدا
ہونا عار اور ذلت سمجھا جاتا
تھا۔ اسلام نے بیٹی کو رحمت
قرار دیا اور معاشرے میں ایسے
ایک بلند مقام عطا کیا کہ وہ جس
روپ میں بھی ہو اس کی عزت
اور قدر کی جائے۔